اداریہ

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ ہر سال ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم مرحوم کی یاد میں ایک یادگاری خطبے کا اہتمام کرتا ہے۔ اس خطبے کے لیے ممتاز سکالرز کو ڈاکٹر صاحب کی دلچسپی کے موضوعات (مذہب، فلسفہ، ادب اور انسانی حقوق وغیرہ) میں سے کسی پر خطاب کی دعوت دی جاتی ہے۔ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے پہلے ڈائریکٹر تھے اور وہ جنوری 1959ء میں اپنی وفات تک اس ادارے سے منسلک رہے۔ اُن کے حوالے سے یادگاری خطبات کا سلسلہ ساتویں دہائی سے شروع ہوا تھا۔ اب تک جو صاحبانِ علم و دانش یہ خطبہ دے چکے ہیں، اُن میں ڈاکٹر جاوید اقبال، ڈاکٹر منظور احمد، جناب انتظار حسین، جناب آئی اے رحمان، ڈاکٹر شہزاد قیصر اور ڈاکٹر خورشید الحسن رضوی شامل ہیں۔

سالِ رواں کا ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم میموریل لیکچر ڈاکٹر منور اے انیس نے دیا جو لاہور کی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی میں سنٹر فار گلوبل ڈائیلاگ کے ڈائریکٹر جنرل ہیں۔ اُن کے خطبے کا متن زیرِ نظر شمارہ میں The Muslim Predicament: Between Tolerance and Tyranny کے عنوان سے شریکِ اشاعت ہے۔ یہ خطبہ 28۔ مارچ 2013ء کو یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے سلیم اصغر علی ہال میں دیا گیا۔ صدارت یونیورسٹی کے ریکٹر ڈاکٹر حسن صہیب مراد صاحب نے کی تھی۔

اس سال مارچ کے آخری ہفتہ میں ادارہ ثقافت اسلامیہ نے مذکورہ یونیورسٹی کے سنٹر فار گلوبل ڈائیلاگ اور انسٹیٹیوٹ آف کمیونیکیشن اینڈ کلچرل سٹڈیز کے اشتراک سے

Creating space for tolerance in an age of extremism کے موضوع پر ایک روزہ قومی کانفرنس کا اہتمام بھی کیا۔ یہ ایک کامیاب کانفرنس تھی جس میں ڈاکٹر رشید احمد جالندھری، ڈاکٹر انیس عالم، ڈاکٹر رفیعہ حسن، ڈاکٹر روحیہ مفتی، پروفیسر سردار کلیان سنگھ، ڈاکٹر منور چاند، پروفیسر جیکب پال، مادام مریم ارج، پروفیسر امجد علی شاکر، جناب طارق مصطفیٰ، مریم سکینہ صاحبہ اور قاضی جاوید نے زیرِ بحث موضوع کے مختلف پہلوؤں پر مقالات پیش کیے۔

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ اشتراک و تعاون کے لیے مذکورہ اداروں کا ممنون ہے اور اُمید کرتا ہے کہ علمی و ذہنی ثقافت کے فروغ کے لیے یہ تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا۔

ادارہ جاتی اشتراک کے حوالے سے یہ بات بھی معزز قارئین تک پہنچانی ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کے کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن کے اشتراک سے ادارہ ثقافتِ اسلامیہ خطاطی کے موضوع پر ایک جامع کتاب سالِ رواں کے آخر تک شائع کر رہا ہے۔ خطاطی کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس میں پیش کیے جانے والے مقالات پر مشتمل اس کتاب میں ہماری تاریخ و ثقافت میں اس فن کے مختلف اظہارات، اس فن کے ارتقاء اور اسلامی آرٹ اور آرکی ٹیکچر پر اس کے اثرات کے علاوہ معاصر آرٹ سے متعلقہ مسائل پر بھی عالمانہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ خطاطی کے فن کے امکانی مستقبل اور اُس کے ساتھ ساتھ مسلم دُنیا کے آرٹ اور آرکی ٹیکچر پر اس کے اثرات کا تعین کیا جا سکے۔